اسبغول کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات

محمد ندیم اقبال، شہزادہ منور مہدی، لیاقت علی، حافظ ریاض احمد

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر :042-99260323 فیکس نمبر :042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

اسبغول

تعارف واہمیت:

اسبغول ایک بہت اہم ادویاتی جھاڑی نما پودا ہے جس کی اونچائی ایک سے ڈیڑھ فٹ تک ہوسکتی ہے۔ اسبغول کے پودے پر کافی شاخیں نکلتی ہیں اور ہر شاخ کے اوپر ایک سٹہ ہوتا ہے جس میں بیج بنتے ہیں اسبغول کے بیج بہت سی بیماریوں کے علاج کے لیے استعمال ہوتے ہیں اسبغول کا بیج ایک خاص قسم کے خول میں موجود ہوتا ہے جس کو اسبغول کا ست یا چھلکا کہتے ہیں ٹھنڈی تاسیر کی وجہ سے اسبغول کے بیج معدہ اور گردے کی بیماریوں کے علاج میں استعمال ہوتے ہیں، ہاضمہ کو بہتر بناتے ہیں اور کولیسٹرول کو کم کرنے میں بھی مدد کرتے ہیں۔

زمین کی تیاری:

اسبغول کی کاشت کے لیے ہلکی زمین کا انتخاب کرنا چاہیے۔ کاشت سے قبل تین سے چار مرتبہ ہل چلائیں اور سہاگہ پھیر کر زمین کو باریک کرلیں۔ پانی کی ضرورت کم ہونے کی وجہ سے اس کو بارانی اور کم آبپاشی والے علاقوں میں بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔

وقت وطریقہ کاشت:

اسبغول کی کاشت کے لیے موزوں ترین وقت ستمبر اور اکتوبر کے مہینے ہیں بوائی میں تاخیر سے اجتناب کرنا چاہیے کیونکہ اس کی وجہ سے فصل کے کمزور ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے اور پیداوار میں بھی کمی ہوتی ہے اسبغول کی کامیاب پیداوار حاصل کرنے شرح بیج دو سے اڑھائی کلو گرام فی ایکٹر ہے۔ اسبغول کی کاشت دو طرح سے کی جاتی ہے۔

چھٹہ:

چھٹہ لگانے کے لیے زمین میں پانی لگا کر وتر میں آنے کا انتظار کیا جائے اور پھر وتر آنے پر تیار شدہ زمین میں چھٹہ دے کر ہل چلا دیا جائے اور پھر اوپر سے سہاگہ پھیر دیا جائے۔

قطاریں بنانا:

اسبغول کی کاشت قطاروں پر بھی کی جاسکتی ہے۔ قطاروں پر کاشت کے لیے ڈیڑھ فٹ کے فاصلہ پر لکڑی کی مدد سے لائن لگا کر اس میں بیج گرا دیں اس کے بعد اس کو مٹی کی ہلکی سی تہہ سے ڈھانپ کے پانی لگا دیں۔

آبپاشی:

اسبغول کی پانی کی ضروریات کم ہوتی ہیں بارانی علاقہ جات میں تو اس کی کاشت مصنوعی آبپاشی کے بغیر ہو جاتی ہے۔ صرف بوائی کے وقت اچھا وتر ہونا لازمی ہے۔ کیونکہ یہ بہتر اگاؤ میں مدد دیتا ہے۔ جن علاقوں میں پانی وافر مقدار میں موجود ہو وہاں دو پانی لگائے جاسکتے ہیں۔

چھدرائی اور گوڈی:

اسبغول کے پودوں کا درمیانی فاصلہ 4 سے 5 انچ تک ہونا چاہیے تاکہ یہ کامیابی سے بیج پیدا کرسکے اس مقصد کے لیے جب پودے 5 انچ کے ہو جائیں تو ان کی چھدرائی کرلینی چاہیے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے ایک سے دو بار گوڈی بھی کرنی چاہیے۔

کھادیں:

اسبغول کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے زمین کی تیاری کے وقت پانچ یا چھ ٹن گوبر کی گلی سڑی کھاد زمین میں ملائی جاسکتی ہے۔ کھادوں کا استعمال زمین کی نوعیت اور زرخیزی پر ہے۔ عمومی طور پر اسبغول کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے 20 کلوگرام نائٹروجن 10 کلوگرام فاسفورس 12 کلو گرام پوٹاش فی ایکٹر ڈالنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ فاسفورس پوٹاش اور آدھی نائٹروجن بوائی کے وقت جبکہ باقی نائٹروجن ایک ماہ کے وقفہ تک ڈال دی جائے۔

برداشت:

جنوری کے ماہ میں اسبغول کے پھول نکلنا شروع ہوتے ہیں مارچ کے مہینے میں سٹے پکنے پر کاٹ لیئے جاتے ہیں۔ سٹے کاٹنے کے لیے صبح کا وقت موزوں ترین ہوتا ہے کیونکہ اس وقت بیج کم گرتے ہیں سٹوں کو کاٹنے کے بعد کچھ دن خشک ہونے کے لیے چادروں پر پھیلا دیا جاتا ہے اور پھر جھاڑ کر الگ کر لیا جاتا ہے۔

''مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)''

پوٹاش	فاسفورس	نائٹروجن	کھاد
	فیصد		
0	46	18	ڈی۔اے۔پی
0	48	11	مونو امونیم فاسفیٹ
0	46	0	ٹرپل سپر فاسفیٹ
0	0	21	امونیم سلفیٹ
0	0	26	امونیم نائٹریٹ
0	23	23	نائٹروفاس
0	0	46	یوریا
60	0	0	پوٹاشیم کلورائیڈ
50	0	0	پوٹاشیم سلفیٹ
0	14	0	سنگل سپر فاسفیٹ
0	18	0	سنگل سپر فاسفیٹ

''مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)''

21 فیصد زنک	مونو ہائیڈریٹ
33 فیصد زنک	ہیپٹا ہائیڈریٹ
30 فیصد مینگانیز	مینگانیز سلفیٹ
24 فیصد کاپر	کاپر سلفیٹ
20 فیصد آئرن	فیرس سلفیٹ
11 فیصد بورون	بوریکس
17 فیصد بورون	بورک ایسڈ